فرشتے مذکر یا مؤنث

سوال

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو مذکر و مؤنث کے صیغے سے کیوں ذکر فرمایا ہے جیسے والنزعت والنشطت؟

جواب

بسم الله الرحمن الرحيم

Fatwa:901-731/sn=9/1440

فرشتے صفتِ ذکورت یاانوثت سے متصف نہیں ہوتے۔ (عقائد الاسلام،حصہ اول ،ص: 87،ط: ادارہ اسلامیات لاہور) قرآن کریم میں ظاہر لفظ کی رعایت میں بسا اوقات مذکر اور بسا اوقات مؤنث استعمال ہوئے ہیں، نیز بعض مقامات (مثلا مذکور فی السوال مقامات)پر"الطوائف"وغیرہ کی تقدیر کے ساتھ مونث استعمال کئے گیے ہیں۔(دیکھیں: تفسیر مدارک وغیرہ)

واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء،

دارالعلوم دیوبند

فتوی نمبر: 170283

تاریخ اجراء: May 17, 2019

دار الافتاء دار العلوم دیوبند